



## سوال

(211) تصویر والی جگہ نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جن کمرے میں نمازی کے آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں کوئی تصویر لٹکی ہوئی ہو، کیا وہاں نماز پڑھنا درست ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں نماز تو ہو جائے گی لیکن کراہت سے خالی نہیں۔ حدیث میں ہے:

”مِطْلَى عَنِّي قِرَائِكِ بِذَا، فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلَاتِي، صَحیح البخاری، باب کراہیۃ الصَّلَاةِ فِي التَّصَاوِيرِ، رقم: ۵۹۵۹

”اے عائشہ! اپنے اس باریک کپڑے کو مجھ سے ہٹا دو۔ کیونکہ اس کی تصویریں میری نماز میں ظاہر ہوتی ہیں۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”دَلَّ الْحَدِيثُ أَنَّ الصَّلَاةَ لَا تَشْتَدُّ بِذَلِكَ، لِأَنَّ صَلَاتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْطَعْنَا، وَلَمْ يُعَدَّ بِفَتْحِ الْبَارِي: ۱/ ۴۸۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 200

محدث فتویٰ